امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:١٠

عنوان: تاریخ اسلام میں مختلف مذاہب

فرقہ اسماعیلیہ

اسماعیلیہ فرقہ:

یہ امام صادق علیہ السلام کے زمانے سے وجود میں آیا۔

فرقہ اسماعیلیہ میں دو فرقہ پائے جاتے ہیں:

(١) یک گروہ اسماعیل بن امام جعفر الصادق (علیہ السلام) کو امام مانتے ہیں۔

(٢) امام جعفر الصادق (علیہ السلام) کے پوتے محمد بن اسماعیل کو امام مانتے۔

اسماعیلیہ فرقہ کے کچھ مختلف نام ہیں:

(١) باطنیہ فرقہ: یہ اسماعیلی دینی متون کے لئے باطنی معانی کے قائل ہیں۔

(٢) تعلیمیہ: یہ اسماعیلی عقیدہ رکھتے ہے کہ خدا کی معرفت اور دینی تعلیمات اخذ کرنے کے لئے عقل کافی نہیں ہے تمام متون واحکام اور عقائد و مفاہیم کی تعلیم " امام "معصوم کی طرف سے دی جانی چاہئے۔

(٣) سبعیہ، ہفت امامی: سبعیہ سبعہ سے ماخوذ ہے بمعنی (سات اماموں کے پیروکار)، اور اس نام کا سبب یہ ہے کہ سات امامیوں کا فرقہ، مذہب شیعہ کے اہم مکاتب میں سے ایک تھا۔

(٤) خالصہ: یہ وہ لوگ ہیں جن کا وعدہ ہے کہ چونکہ اسمٰعیل کی امامت والد کی طرف سے ثابت ہے اور امام حق کے سوا کچھ نہیں کہا کرتا، پس ثابت ہوتا ہے کہ اسمٰعیل نے وفات نہیں پائی بلکہ زندہ اور قائم ہیں۔

(٥) مبارکیہ: وہ لوگ ہیں جن کا خیال ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے اسمعیل کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے اور اپنے پوتے محمد کو امامت کا عہدہ سونپ دیا ہے، یہ فرقہ اپنے مؤسس "مبارک" کے نام پر مبارکیہ کے عنوان سے بھی مشہور ہے۔

(٦) حشیشیہ: ان کو "حشیشیہ" اس لئے کہتے ہیں کہ حسن صباح اور اس کے جانشین، اسماعیلیوں کو حشیش کھلا کر اپنے مخالفین کو قتل کرنے پر مجبور کرتے تھے۔

(٧) ملاحدہ: ملاحدہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ حمدان قرمط کے پیرو تھے۔

(٨) مستعلیہ: سنہ ٤٨٧ ہجری میں مستنصر فاطمی کے انتقال کے بعد مستعلی کی امامت کے معتقدین مستعلویہ کے نام سے مشہور ہوئے۔

(۹)دروزی: سنہ ۴۰۸ ہجری چند اسماعیلی داعیوں نے قاہرہ) کی مسجد ریدان (میں اس مذہب کی بنیاد رکھی لیکن حمزہ بن علی بن احمد زوزنی المعروف بہ الباد، کو اس مذہب کا اصل بانی سمجھا جا سکتا ہے۔ وہ نہ صرف الحاکم بامر اللہ کو، بلکہ القائم کے بعد کے تمام فاطمی خلفاء کے لئے الوہیت کے قائل تھے

(۱۰)نزاری: سنہ ۴۸۷ ہجری میں مستنصر فاطمی کے انتقال پر فاطمیون میں اختلاف پیدا ہوا؛ جو لوگ مستنصر کی نص (اور حکم و اعلان) کے مطابق اس کے بیٹے نزار کی امامت کے قائل تھے، نزاریہ کے نام سے مشہور ہوئے۔

(۱۲)بہرہ: معتدلی اسماعیلی جو ''مستعلوی'' سے تعلق رکھتے ہیں وہ آج بھی یمن اور ہندوستان میں زندگی بسر کرتے ہیں ہندوستان (گجرات) میں تقریبا ڈیڑھ لاکھ افراد ''مستعلیہ'' سے تعلق رکھتے ہیں، ان کو وہاں پر ''بُہرہ'' یعنی تجارت کرنے والے کہا جاتا ہے، ان کا موجودہ بادشاہ مولانا سیف الدین ہے۔